



سوال

(134) صحیح بخاری ایک دور میں ایرانیوں پاس تھی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صحیح بخاری ایک دور میں ایرانیوں کے پاس بھی رہی جس میں انھوں نے اپنی مرضی کی احادیث شامل کیں جو ان کے شیعہ مذہب کو سچ ثابت کرتی ہیں۔ لہذا یہ بات کہاں تک درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حقائق اور واقعات سے ثابت نہیں کہ صحیح بخاری پر ایرانیوں نے قبضہ کیا ہو بلکہ شیعہ مسلک کے کمزور مسائل کی اس میں تردید کی گئی ہے۔

مثلاً چار سے عورتوں کو عقد میں رکھنا ناجائز ہے اور متعہ کی حرمت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی ہے۔ (1) جب کہ چار بیویوں والا مسلک امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ سے ماثور ہے (2) ان کے مسلک ائمہ کے اقوال سے شیعہ مسلک کی تردید کی گئی ہے۔ تو پھر اس میں شیعت کا شائبہ کہاں ہے؟ (بخاری مع فتح الباری: 6/202)

1- صحیح البخاری کتاب النکاح فی ترجمۃ الباب: لایترزوج من اربع لقلوہ تعالیٰ غنی وثلاث وربع رقم الباب: (20)

2- صحیح البخاری کتاب المغازی باب غزوہ نجیر (۴۲۱۶) والنکاح باب نبی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن النکاح المتعہ اخیراً (۵۱۱۵) صحیح مسلم کتاب النکاح باب نکاح المتعہ (۳۴۳۱-۳۴۳۵)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 417



محدث فتویٰ